نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ؎ | قیمت سالیانہ معہ محصول ۓ

نمبر ۷ - جلد ۵ | لودیانہ ۱۵ فروری ۱۸۷۷ع | قیمت فی پرچہ پائی

دستور العمل نورافشاں

دفعہ ۱ - یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار پنجشنبہ کو شایع ہوتا ہی + دفعہ ۲ - مضامین مندرجہ ذیل ہوتے ہیں + اول آرٹیکل دینی و دنیوی + دوم مضامین مالی و ملکی جن سے فایدہ عام و خاص ہو + سوم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ + چہارم مراسلات کا پبلک ممبروں کے بھیجے ہوئے + پنجم اخبارات ملکی و ولایتی و گزٹ پنجاب کا خلاصہ وغیرہ + دفعہ ۳ - قیمت سالیانہ بلا محصول عہ؎ معہ محصول ۓ ششماہی بلا محصول ۱۱ معہ محصول عہ؎ سہ ماہی بلا محصول ۱۰ معہ محصول ۱۲ ماہواری بلا محصول ۲ معہ محصول ۲ اور جو صاحب بلا اطلاع اس امر کے درخواست کرینگے کہ شروع سال سے مجکو ضرورت نہیں ہی مگر اب سے اخبار بھیجو انکی خدمت میں شروع سال سے سب پرچے روانہ کئے جاوینگے + بیرنگ خط طبع میں کوئی صاحب نہ بھیجے اور رسید بذریعہ اخبار کے مشتہر ہوگی علیحدہ نہیں دیجاویگی + دفعہ ۴ - جو صاحب اکٹھے پرچے ۶ یا ۱۲ منگانے چاہیں انکی شرح یہہ ہی + ۶ پرچہ کیواسطے بلا محصول معہ محصول عہ؎ ۱۲ پرچہ کیواسطے عہ؎ بلا محصول معہ محصول عہ؎ +

اشتہار کتب

کرسچن ورنیکولر ایجوکیشن سوسائٹی کی طرف سے ۲۰ جلدیں حکایات و رسالجات کی جو نہایت دلچسپ اور مرغوب طبع ہیں خوشخط عمدہ کاغذ ۹۵۰ چھوٹے بڑے صفحہ پر لودیانہ مشن پریس سے شایع ہوئی ہیں - جو صاحب ایک روپیہ پیشگی بھیجیں معہ محصول انکی خدمت میں ایک ایک جلد یعنے کل ۲۰ جلدیں ارسال ہونگی +

عیسیٰ نے کہا دروازہ میں ہوں اگر کوئی شخص مجھ سے داخل ہو تو نجات پاویگا +

نورافشاں

بذریعہ تار برقی معلوم ہوا کہ جب یورپ کی سلطنتوں کے ایلچی قسطنطنیہ سے چلیگے تو ترک اپنی جبلی عادتوں کو دکھا رہے ہیں چنانچہ انہوں نے چیف کیت پاشا کو جسنے اہل بلگیریوں پر ظلم و جبر کیا تھا بحال کر دیا اور اگرچہ لارڈ سالسبری نے اس امر میں سخت اعتراض کیا اور ترکی وعدہ کرتے ہیں کہ دوسرا مقدمہ ہوگا ہر کوئی عقلمند جانتا ہی کہ سرکار ترکی سے ان خونیوں کو کچھ بھی سزا نہ پہونچیگی - اگر کوئی پوچھے کیوں - تو جواب یہہ ہی کہ چیف کیت پاشا محض سرکار کا حکم بجا لایا +

علاوہ اسکے معلوم ہوتا ہی کہ یورپ کی سلطنتوں کی سرگرمی درباب ظلم اہل بلگیریا کے گھٹتی جاتی ہی - وے ایک دوسرے سے حسد کرکے جرأت نہیں رکھتے کہ تنہا کوئی کام کریں اس سبب سے بھی ترک فخر کی زبان اور دلیری کی موٹر دکھاتے ہیں +

خیر چاہے یورپ کی سلطنتیں کچھ کریں یا نہ کریں مگر ایک آسمان پر تخت نشین ہے جسنے مظلوم عیسائیوں کی دعائیں اور اُنکے شیر خوار بچوں کی چیخیں سنی ہیں اُنکا بدلہ اُن ظالموں سے لیگا ❖

—— معلوم نہیں کہ مدحت پاشا نے کیا قصور کیا ہے کہ جسکے سبب وہ جلاوطن کیا گیا۔ اغلب ہے کہ اُسنے ترقی و تہذیب کا دم مارنے سے ترکوں کے اہلکاران کو ناراض کیا ہوگا سچ یہہ ہے کہ سلطنت روم مطلق سڑی ہوئی ہے ایک زخم کا علاج نہیں ہوتا دوسرا زخم پھوٹ کر بہنے لگتا ہے ❖

—— قسطنطنیہ کے جلسے سے سوائے یورپ کے سلطنتوں کو فضیحت کرنیکے کچھ نتیجہ معلوم نہیں دیتا۔ وزیر جرمن شاہزادہ بسمارک نے بارن اُن ورثر جو جرمنی کیطرف سے ایلچی تھا ایک چٹھی بھیجکر اپنی کمال ناراضگی کو ظاہر کیا۔ اور فرمایا کہ اہل یورپ کو ترکوں کے وعدوں کو بالکل ماننا نہ چاہئے تھا۔ یقین ہے کہ یہہ مقدمہ ابتک فیصلہ نہیں ہوا ❖

—— امریکہ کے اخباروں سے معلوم ہوا کہ شہر نیویارک میں ایک سب سے بڑا مالدار آدمی فوت ہوگیا اُس صاحب کا نام مسٹر کرنیلیس وینڈربلٹ ہے اُسنے طرح طرح کے جہازوں کو چلا کے دس کروڑ روپیہ جمع کیا تھا۔ ایکسال کے اندر شہر نیویارک کے تین سب سے بڑے مالدار مسٹر اسٹور و مسٹر سٹی ورٹ اور مسٹر وینڈربلٹ صاحب گذر گئے۔ سچ ہے کہ اگر انسان اس دنیا کے ساتھ سونیکے زنجیروں سے جکڑا جاوے۔ تب بھی موت سے نہیں بچتا۔ مبارک وہ جسکا خزانہ آسمان پر ہے ❖

—— انگلنڈ سے خبر آئی ہے کہ وہاں بھی ایک بڑا مالدار مسٹر ٹیٹس سالٹ صاحب وہاں گذر گیا۔ اِس صاحب کی بڑی نیک نامی مشہور ہے اسلئے کہ اگرچہ اُسنے بہت مال جمع کیا مگر وہ بڑا مخیر اور سخی آدمی تھا قریب پانچہزار آدمی کے اُسکے نوکر تھے اور اُسنے اُنکے واسطے ایک شہر آباد کیا ہے جو سالٹیر کہلاتا ہے جس میں ہر طرح کے بندوبست لوگوں کے واسطے مقرر ہیں جب ایسا آدمی گذر جاتا تو دنیا کے لئے بڑا نقصان ہوتا ہے ❖

—— ایک صاحب اخبار لکھنؤ ٹیمس میں لکھتے ہیں کہ سنہ ۲۳ء میں کسی سوداگر نے جزیرہ من ہاٹن نامی کو جسپر نیویارک آباد ہے مبلغ [illegible] کو مول لیا۔ اب اُسپر دس لاکھ آدمی بستے ہیں اور ایک مکان کیواسطے لکھو کھا روپیہ خرچ کیا جاتا ہے ❖

—— ملک امریکہ میں ایک شخص عیسائی ہوا ہے جو آگے ریل سے پارسل چرا کر مقدمہ میں بری کیا گیا تھا جب عیسائی ہوا اُسنے اپنے قصور کا اقرار کیا اور تین سال جیلخانہ رہنا خوشی سے منظور کیا۔ وہ دین کہ جس سے ایسا پھل ہوتا ہے خدا کا دین ہے ❖

—— امریکہ کی پاسفک ریلوی کی ایک ٹرین پر ایک چھاپہ خانہ ہے جس سے روزانہ اخبار نکلتا ہے ہر اسٹیشن پر کارسپانڈنٹ اور رپورٹر موجود رہتے ہیں اور اپنی اپنی تحریر ٹرین کے آنے سے پیشتر طیار رکھتے ہیں۔ اخبار چھپکر نیویارک اور سنفرنسسکو میں فروخت ہوتا ہے اور نیز اسٹیشنوں میں تقسیم ہوتا ہے ❖ اِس میں ترقی کا ایک اور نمونہ ہے ❖

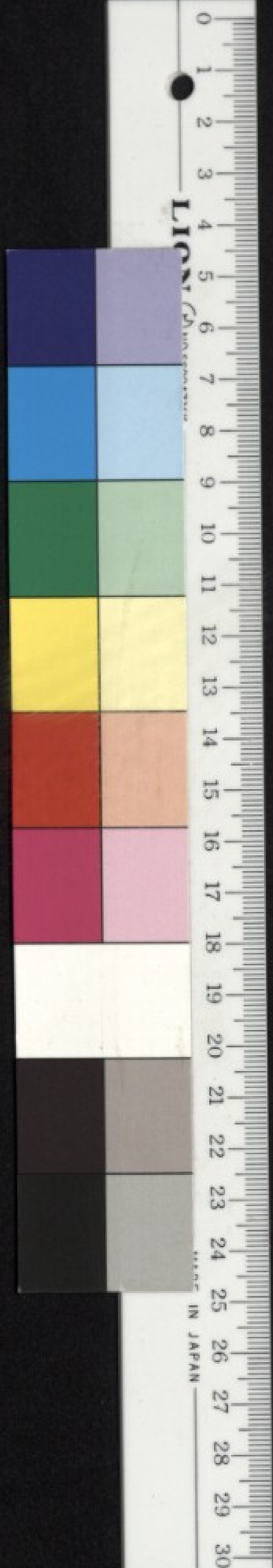
—— مشہور پلٹ صاحب نے ایسی کل ایجاد کی ہے کہ جس سے اِسقدر جلد اور کثرت سے برف طیار ہوگی کہ پون پائی فی سیر باسانی ملیگی۔ اس ایجاد کا کامیابی کے ساتھ نمایشگاہ فلادلفیہ میں امتحان کیا گیا تھا اور اب بہت مقامات میں یہہ کل جاری ہوگئی ہے ❖

بقیہ اُن خاصیتوں کا بیان جو خلق کے متعلق ہیں

رحم

راستی اور انصاف جو مسیحی لوگوں کی خاصیتوں میں نہایت ضروری ہیں اُسکا تذکرہ ہم کر چکے۔ اِن نیکیوں کے استعمال سے جب بیان بالا خود معلوم کر سکینگے کہ یہہ نہایت خوب ہیں تو بھی یے قلیل ہیں بلکہ صرف شاخیں شمار ہوتی ہیں جو سچے ایمان کی جڑ سے نکلتی ہیں۔ جب وہ جڑ دل میں اچھی طرح ریشہ دار ہو تو صرف جھوٹھ نہ بولنا اور ظلم نہ کرنا ہی کفایت نہیں کرتا بلکہ لوگ اور کئی طرح کی نیکیوں میں جو مسیحی طبیعت کو لازم ہیں شامل ہوتے جاوینگے جن میں سے ایک پیارا اور مستعمل رحم کا ہے ❖

جب کارخانے انتظام الٰہی میں کوئی شخص لاچار پریشان تم کو نظر آوے تو تمہارے دلوں میں طبیعت رحم کا نزول واجب ہوگا۔ اُن کے جسمانی دُکھ اور تکلیف اور اندرونی فکر اور اضطراب اور تظلم کا تذکرہ جو اوروں کے ہاتھ سے کرتے ہیں تمہارے دلوں میں افسوس پیدا کریگا۔ پس اگر خدا تعالیٰ نے تمہیں دولت اور آسودگیکا حال بخشا ہوگا تو اُنکی رفع تکلیف میں کوشش کرنے سے ہرگز نہ باز آؤ اور ایوب نبی کی طرح ویسا ہی دل پاکر خیرات کے بانٹنے میں کبھی دریغ نہ کرو۔ اور خداوند یسوع مسیح جیسا اندھوں کو آنکھ اور لنگڑوں کو پاؤں دیتا رہا ویسا ہی تم بھی یتیموں کے باپ اور بیوہوں کے خادم ہونے میں نہایت خوش ہو۔ اور اگر بہت دولت صرف کرنے کا مقدور تم کو نہ ہوگا تو بھی طبیعت اور نیت تمہاری غریبوں پر رحم آور اور سخاوت دوست ہونی لازم ہے۔ اگرچہ تم غریب ہوگے اور بھوکے کو روٹی اور



پیاسے کو پانی اور ننگے کو کپڑا دینے کی طاقت تم میں نہ ہوگی تسپر بھی اگر دل تمہارا اُنکے دُکھہ دیکھکر رحم کھاویگا اور اُن دُکھوں کے ہٹانے کا شایق ہوگا تو خدا کی نظر میں پسندیدہ اور مقبول ہوگے۔ اِس صورت میں اُنکے لئے خدا سے جو ساری رحمتوں کا باپ ہی دعا مانگنے میں ہرگز غفلت نہ کرو۔ اگر تم نے مسیح کی طبیعت اِس معاملہ میں پیدا کی ہوگی تو جن لوگوں نے تمہارے نقصان کئے ہوں گے یا جو لوگ تم سے قرض لیکر لاچار ہو گئے ہوں گے یا جن کو سزا دینی واجب ہوگی اُن سب کو معاف کرنے پر ہمیشہ مستعد رہوگے +

بعض خطاؤں کے سوا جنکا معاف کرنا عام کیواسطے نقصان ہی اور جس قدر خطا کہ لوگ تمہاری نسبت کرتے ہیں اُنکا ناحق جان کر معاف کردینی رحمت عظیم ہی۔ اور تمہاری طبیعت ایسی ہی ہونی چاہئے۔ یہہ دنیا کا قول کہ جو جُھکے اُسکے آگے جُھک جائیے اور جو اَڑے اُسکے آگے اَڑ جائیے یسوعیوں کو ہرگز نہ ماننا چاہئے بلکہ ہر ایک قصور کو معاف کرنا اور ہر ایک رنجیدہ پر رحم کرنا اور خطاؤں کا چھپانا اور دردمندوں کو تسلی بخشنی تمہاری زندگی کا مقدم کام ہوگا۔ بیگناہوں کو گنہگاروں کے ساتھ تکلیف اُٹھاتے دیکھکر ضرور تمہارا دل کُڑھیگا اور تم اُن کو بچانے کی قصد کروگے۔ سوائے جسمانی دُکھوں کے جس میں آدم کی سب اولاد گرفتار رہے روحانی دُکھوں پر لحاظ کرکے ایمانداروں کے دل میں رحم پیدا ہوتا ہی مسیحی محبت اور رحمت زیادہ تر معلوم ہوتی ہی جسمانی دُکھہ کا ہٹانا بھی شُرفا کا کام ہی اور قصد اُس کا نہایت دلپسند لیکن روحانی دُکھوں سے رہائی دلانے کا قصد کرنا زیادہ تر اعلیٰ اور عُمدہ ہی جہاں دل میں غرور اور حسد اور نفرت اور غضب اور کینے اور جھگڑے اور جسمانی شہوتیں

جو سب بھلائیوں کی غارت کنندے اور خاندان کے آرام کو دور کرنیوالی ہیں بستے ہوں وہاں نہ خیرات کے دینے کا کچھہ فایدہ ہوتا ہی اور نہ خیرات کے ملنے سے کچھہ تسلی۔ مثلاً اگر تم کسی شخص کو دولت عطا کرو اور یہہ چاہو کہ وہ اپنے گھر میں خوش رہے پر خاوند جورو سے لڑتا اور جانوروں کی طرح اُسے مارتا اور بال بچوں کو ڈراتا ہو یا شراب پیکے متوالا ہوتا ہو یا تندمزاجی سے دکھلا کر سارے آرام کو دور کرتا ہو تو اُسکو دینے سے کیا فایدہ ہی یا جورو اپنے خاوند کو تنگ کرتی ہو اور بیوفائی کا کام کرکے اُسکے عیش کو تلخ کرتی اور اپنی بداطواری سے بال بچوں کو خراب کرتی ہو وہاں دنیاوی بخشش کا کیا فایدہ ہی ایسے موقع پر اور واج زیادہ تر اپنے پیداکنندے کے برخلاف چلکے دوزخ دوام کی راہ پر چلی جاتی ہیں +

ابیات نکوئی بابداں کردن چناں است + کہ بد کردن بجائے نیکمرداں + ترحم بر پلنگ تیز دنداں + ستمگاری بود بر گوسپنداں + یہہ نقصان نسبت پرورش یتیموں اور بیوؤں کے جہاں رحم واجب ہی زیادہ تر پکار کے تم کو متنبہ کریگا۔ اگر یسوعی ہو تو تمہارے دلوں میں ان خرابیوں کے اثر زیادہ تر پیدا ہوں گے اور جو تم عاقبت کی راستی کے قایل ہوگے اور لوگوں کو بنسبت عاقبت کے رنج دوام کی راہ پر چلے جاتے دیکھوگے تو تمہیں نہایت غم ہوگا کیونکہ لوگ خطا کرتے ہیں اور اسواسطے تمہارے دل میں اُن کو بچانے کا شوق زیادہ تر چاہئے۔ پس تم اُنکو منت کرکے سمجھانے اور سکھلانے سے ہرگز باز نہ آؤ۔ اور جو لوگ کہ ایسے کاموں میں مشغول ہیں اور شب و روز گنہگاروں کے بچانے میں کوشش کرتے ہیں اُن کو بھی پیار کرو +

اگر تم پوچھو کہ اِس خاص رحمت کی طبیعت یسوعیوں کے دلوں میں کسطرح پیدا ہووے اور کسطرح قایم رہے تو اِسکے جواب میں میں کہتا ہوں کہ خدا کا حکم ماننے سے اور اُسکے وعدہ پر بھروسا رکھنے سے اور سب سے زیادہ خدا کی رحمت پر خیال کرنے سے جس نے اُسکے یسوع مسیح کی معرفت سے گنہگاروں کا کفارہ کروایا اور روح القدس کے وسیلے سے اُن کے دلوں کو تبدیل کرنیکا وعدہ کیا۔ خدا کا حکم غریبوں پر رحم کرنیکے لئے کلام میں جابجا پیدا ہوا ہی۔ استثنا کے ۱۵ باب ۷ آیت سے لیکر ۱۱ تک موسیٰ کہتا ہی کہ اگر تمہارے بیچ تمہارے بھائیوں میں سے تیری سرحد میں تیری اُس سرزمین پر جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی کوئی مفلس ہووے تو اُس سے سخت دلی مت کیجیو اور اپنے مفلس بھائی کی طرف سے اپنا ہاتھہ مت کھینچیو بلکہ تو اُسپر اپنا ہاتھہ کشادہ رکھیو اور بقدر اُسکی احتیاج کے اُس سے گرو لیجیو خبردار کہ تیرے دل میں یہہ بُرا اندیشہ نہ گزرے کہ ساتواں سال رخصت کا سال نزدیک ہی اور تیری آنکھہ تیرے مفلس بھائی سے پھر جاوے اور تو اُسے کچھہ نہ دیوے اور وہ تجھہ پر خداوند سے فریاد کرے اور تیرا گناہ ثابت ہو تجھپر وغیرہ کہ تو اُسے دیو اور میکاہ نبی کے ۶ باب کی ۸ آیت میں ہی کہ اے انسان اُسنے تجھے جو نیک ہی کیا سکھلایا اور خداوند تجھہ سے اور کیا چاہتا ہی کہ تو راستی کرے اور نیکی کو پیار کرے اور رحمت دکھلاوے اور اپنے خداوند کے ساتھہ فروتنی سے رفتار کرے۔

انجیل میں جابجا اِس فرض کا تذکرہ ہی کہ تم رحیم ہو جیسے کہ تمہارا آسمانی باپ بھی رحیم ہی۔ مبارک وہ جو مہربان ہیں کیونکہ اُن پر مہربانی کیجاویگی۔ غرض سب کے سب ایک دل ہو کر دردمند ہو برادرانہ محبت کرو رحیم اور مہربان ہو بدی کے عوض بدی نہ کرو گالی کے عوض گالی مت دو

بلکہ بالعکس برکت کی بات کہو کہ تم جانتے ہو کہ تم برکت کے وارث ہونیکو بلائے گئے ہو۔ ایک نیا حکم میں تمہیں دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے کو پیار کرو جیسا میں نے تمہیں پیار کیا ویسا ہی تم بھی ایک دوسرے کو پیار کرو کہ اسی سے سارے آدمی جانینگے کہ تم میرے شاگرد ہو۔ غرض محبت و رحمت مسیحی مذہب کا لباس ہے۔ جیسے اور مذہب میں رنگے ہوئے کپڑے یا اور کسیطرح کے جسمانی نشان واسطے شناخت کے ہوتے ہیں ویسے ہی مسیحی مذہب میں رحمت اور محبت ہے۔ اور یہہ رحمت سب مخلوقات پر علی الخصوص ایمانداروں پر ان خیالوں سے زیادہ آتی ہے کہ تم بھی گنہگار تھے اور خدا نے تم پر رحم کیا اور اپنا اکلوتا پیارا بیٹا تمہارے گناہ کی بخشش کے لئے عنایت کیا۔ جب خدا نے اپنی رحمت اسقدر ظاہر کی اور یہہ فرمایا کہ میرے موافق طبیعت رکھو تو ہم کس طرح ایک دوسرے پر رحم نہ کریں۔ جب مسیح کی محبت پر غور کرتے ہیں تو بے اختیار رحمت دل میں پیدا ہوتی ہے اور جب کہ اُس شخص کو جس نے ہم پر اس قدر رحم کیا ہم اپنے رحم سے کچھ فایدہ نہیں دلا سکتے ہیں تو شکر گذاری سے اُس کے معتقدوں اور مخلوق پر رحم کرکے دکھلا سکتے ہیں جیسے کہ اُس نے کہا۔ کہ اگر کوئی ایک پیالہ ٹھنڈے پانی کا کسی ایماندار کو میرے نام سے دیویگا وہ بھی اپنے اجر سے محروم نہ ہوگا۔ روح القدس کا اثر بھی یہی رحمت سے معلوم ہوتا ہے جہاں روح نے آ کے سکونت اختیار کی وہاں سب طرح کی بھلائی اور رحمت کا پھل پیدا ہوتا ہے۔

نظم

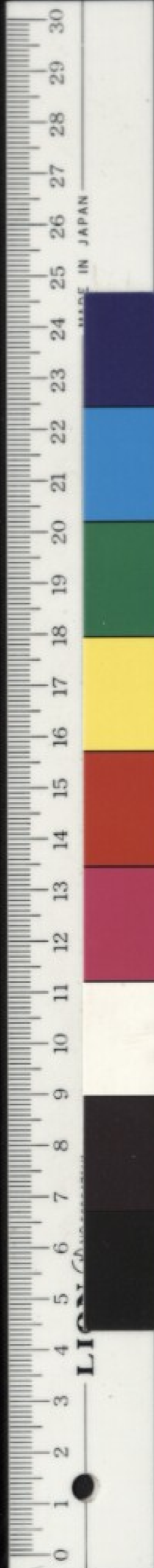
رحم کرنا چاہئے سب پر مدام + رحم سے ہوتا ہے انساں نیکنام + رحم جس دل میں نہیں پتھر ہے وہ + گو ہے دل تو نام ہے صبح و شام + رحم ہے خلق خداوند کریم + رحم عادات رسولان کرام + رحم سے خالق بھی ہوجاتا ہے خوش + اور مخلوقات بھی ہوتی ہے رام +

باقی آئندہ

منقولات

تعلیم و تربیت اطفال

نقل ہے کہ ایک تونگر صاحب کا لڑکا ابتدائے سن بلوغیت سے کنکوئے ڈور اور بٹیر بازی کا فن حاصل کرنیکے لئے کوشش کرنے لگا سیر کتب کے عیوض سیر گلشن کی ہوس ہوئی اُسکے والدین نے بجز اٹھانے ناز اور کہنے شاباش کے تحصیل علم کی جانب مطلق ترغیب نہ دلائی صاحبزادہ کی یہانتک نوبت پہونچی کہ اُدھر صبح ہوئی اُدھر استادان فن صید و شکار دام مکر و فریب برسر حاضر در دولت ہوئے کنکوے بازوں نے ایسا پیچ سکھلایا کہ عقل و فہم کا مانجھا ڈھیلا ہو گیا وہاں تو دماغ دل میں اور ہی ہوا سمائی تھی رفتہ رفتہ اس حالت کو پہونچے کہ چند ہی روز میں علوم و فنون عزیزہ کے عیوض ان خرافات فنون میں ایسا استاد کامل ہوا کہ جماعت اوباشان میں سند لیاقت اول درجہ کی حاصل کی اُسکے بعد تونگر صاحب نے اس جہان فانی سے رحلت فرمائی تب تو وہ صاحبزادے صاحب اور بھی کھلے بندوں ہو گئے اپنی لیاقت اور کاردانی کو اور بھی روز بروز ترقی دینے لگے۔ صبح سے شام تک گنجفہ و چوسر کا شغلہ ہے کبھی فلک سیر کبھی افیون کا گھولا ہے کوئی دم حضرت چانڈوں کے حضور میں سر تسلیم خم ہے۔ کبھی جو دل میں ترنگ آئی سیر میں ہولئے سرود سمائی تو مجرا کیا یہ جانا ہے گویا راجہ اندر کی سبھا اسی جا موجود ہے غرضکہ انہیں مشغلوں میں تمام کمائی تونگر صاحب کی برباد کر ڈالی اور ساتھ ہی اُسکے اپنی عمر عزیز کا بھی نصف حصہ ضایع کیا اور بد اقبالی نے مُنہہ دکھایا کوڑی پاس نہ رہی پرانے رفقا و ہمدرد کنارہ کش ہو گئے بلکہ کلمات لعن طعن کے سُنانے لگے اب یہہ صاحبزادہ صاحب بحال تباہ پریشان و سرگردان ہر وقت لب پر آہ جدھر جاتے ہیں کوئی بات بھی نہیں پوچھتا ہے دوسرے مثل ہلال انگشت نمائی کرتے ہیں اُسوقت انکی آنکھیں کھلیں کردار و رفتار سے پشیمانی ہوئی اور کہنے لگے کہ افسوس صد افسوس ہم نے کچھ نہ کیا اپنی عمر عزیز کو جو کہ گوہر بے بہا ہے مفت برباد و رائیگان کردی لیکن اسمیں کچھ ہمارا ہی قصور نہیں ہے یہہ ہماری والدین کی غفلت و بے پروائی کا نتیجہ ہے اگر وہ ہمکو ابتدا سے تحصیل علوم کے جانب رغبت دلاتے عمدہ عمدہ باتیں نصیحت آمیز سکھلاتے تو کیوں ہم آج اس بلائے جانکاہ میں گرفتار ہوتے کسواسطے یہہ رنج و مصیبت سہتے اصل تو یہہ ہے کہ بھیک بھی مانگنا نہیں جانتے کہ دریوزہ گری سے اوقات بسری کریں نہ محنت کی عادت کہ مزدوری کرکے پیٹ بھریں دیکھئے اب جائے غور و مقام انصاف ہے کہ اگر تونگر صاحب اول ہی سے لڑکے کی تعلیم و تربیت میں کوشش کرتے علوم و فنون کی تحصیل کی رغبت دلاتے تو کاہے کو ایسے مصائب و آلام میں گرفتار ہوتا مفلسی و بیکسی کے کیوں صدمے اُٹھانے پڑتے۔ پس ہر شخص پر واجب و فرض ہے کہ اپنی اولاد کو ابتدا ہی سے تحصیل علوم کا عادی کرے اچھی اچھی باتیں سکھاوے عمدہ صحبت میں بیٹھنے کی اجازت دیوے حکمت و آداب کی کتابیں پڑھاوے پند و نصایح سے پیش آوے کہ جس میں آیندہ کو اپنی زندگی عمدہ طریق سے بسر کریں + از مرقعہ تہذیب



مکڑی کا جالا

ایک شاہزادہ اکثر متعجب ہوا کرتا تھا کہ خدا نے مکڑی اور مکھی کو کسواسطے پیدا کیا کیونکہ اُسنے کبھی نہ دیکھا تھا کہ وے آدمی کے کسی کام آئے ایک روز جنگ شدید کے بعد ایسا اتفاق ہوا کہ اِس شاہزادہ کو ضرور پڑا کہ اپنے تائیں دشمنوں سے بچائے اُسنے جاکر ایک درخت تلے پناہ لی اور بہت ہی ماندہ ہوکر سوگیا۔ اتفاقاً ایک سپاہی جو اُسکا دشمن تھا آہستہ آہستہ چلا آتا تھا کہ اُسے تلوار سے مارے۔ اِتنے میں ایک مکھی آئی اور اُسکے ہونٹھوں پر بیٹھکر ایسا ڈنک مارا کہ وہ جاگ پڑا۔ شاہزادہ یہہ دیکھتا ہی بھاگا اور اپکو اپنے دشمن سے بچایا ✢

اُسی رات کو شاہزادہ پھر اُسی جگہہ ایک غار میں جا چھپا اور اُسکے چھپنے کے بعد ایک مکڑی نے غار کے دروازے پر اپنا جالا خوب گھنا لگایا۔ فجر کے وقت دو سپاہی یعنے اُسکے دشمن جنکو اُسنے مغلوب کیا تھا اُسکے مارنیکے واسطے اُسی غار کی طرف چلے آتے تھے شاہزادہ نے اُنکی بات چیت سنی جن میں سے ایک نے کہا دیکھو۔ وہ ضرور اِس ہی غار میں ہے دوسرے نے کہا نہیں یہہ بات ناممکن ہے کیونکہ اگر وہ اِس غار میں جاتا تو یہہ مکڑی کا جالا جو دروازے پر ہے نہ رہتا۔ یہہ دو شخص ایسی ایسی باتیں کرتے ہوئے چلے گئے۔ جب شاہزادہ نے سوچا کہ میں اِس مکڑی کے جالے کے سبب بچگیا ہوں تب اُسنے اپنا ہاتھ جوڑکر اپنی آنکھہ آسمان کیطرف اُٹھا کر خدا کا شکر کیا کہ کل تو اُسنے مکھی کے ذریعہ سے اُسکی جان بچائی اور آج مکڑی سے اور اُسنے اقرار کیا کہ خدا کا رحم اور اُسکے احکام اچھے ہیں۔ کیا اِس سے ہم نہیں سیکھتے کہ خدا نے ایسی کوئی چیز نہیں بنائی جو ہمارے کام کی نہ ہو۔ بی۔ پی۔ ایم ازمخزن المسیحی

کیڑوں کا زور

اِنسان اپنی عقل وحکمت وطاقت پر فخر کرکے حیوانوں اور کیڑے مکوڑوں کو بہت ناچیز جانتا ہے لیکن بعض جانور بڑی ہوشیاری دکھلاتے ہیں اور بعض کیڑے اپنے مقدار کی نسبت بڑا روز دکھلاتے ہیں۔ چنانچہ کسی صاحب نے ایک بڑے گبریلیکا زور یہانتک آزمایا کہ اُس کیڑے نے ایک بوجہ کو جو اپنی نسبت ۵۰۰ گنا بھاری تھا اُٹھاکے ہٹا دیا کیا کوئی مرد جسکا سو سیر کا وزن ہے سو تیراں من یا پانسو سیر اُٹھا سکتا اور اگر اُٹھا نہ سکے تو کیڑے کو کیوں حقیر جانتا ہے ✢

پھر آدمی کا قد قریب چھہ فٹ کے ہوتا ہے اور وہ بمشکل چھہ فٹ اُنچا کود سکتا ہے۔ لیکن پسو اپنی اُنچائی کا پانسو گنا پھاند سکتا ہے سو اگر کوئی آدمی کودنے میں پسو کی برابری کرے تو چاہئے کہ تین ہزار فٹ اُنچے تک پھاند سکے ✢

مراسلات

میلہ ماگھہ الہ آباد

نگہبان کلیسیا پادری ویری صاحب دام برکاتہہ ✢ بعد تسلیم بصد تعظیم کے عرض یہہ ہے کہ ماگھہ کے میلہ کے وعظ کا انتظام نگہبان کلیسیا جمنا مشن پادری جان سن صاحب نے اِس طرح پر وعظ کا انتظام کیا کہ جو ڈیرا معمولی میلہ میں واسطے وعظ کے کھڑا کیا جاتا تھا سو اُسمیں پادری صاحب آپ کھڑے ہوکے ایک بھجن گاتے اور سامعین مجتمع ہوتے بعد اتمام بھجن کے واعظ اپنے وعظ کو اُسی بھجن کے مضمون سے بیان کرتا جب واعظ اپنے وعظ کو تمام کرتا تو پھر پادری صاحب کھڑے ہوکے ایک بھجن گاتے بعد اتمام بھجن دوسرا واعظ اُسی بھجن کے مضمون سے اپنے وعظ کو بیان کرتا اور آٹھ دس کے روز نگہبان کلیسیا پادری جان کیلب صاحب کٹرہ مشن معہ اپنے چند خیرخواہوں کے تشریف لائے اور اپنے فرض کو خداوند کے فضل سے ادا کیا غرض کہ یہہ سلسلہ اِنتظام پادری صاحب کا سات بجے سے ۲ بجے تک ہر روز جاری رہا تا اتمام میلہ اور سامعین ہجوم سے زن ومرد سُنتے تھے اور کسی طرح کی جق جق درمیان میں نہیں ہوتی تھی اور بابو جیکب سون صاحب نے مبلغ پندرہ عہ روپیہ کی انجیل ورسالہ خرید کرکے بوعظ واعظ کو بمشاہرہ مبلغ دس عہ میلہ کے وعظ کیواسطے مقرر کیا اور کتابیں اور رسالہ مفت تقسیم کرنیکو فرمایا چنانچہ میلہ میں وعظ بخوبی ہوئی اور رسالہ اور انجیل مقدس تقسیم کی گئیں اور بابو صاحب خود بھی یوم تعطیل کچہری وعظ میلہ میں کرتے تھے خداوند اپنے روح پاک کے وسیلہ اپنے کلام کے تخم کو بارآور کرے آمین اُمید کہ ملاحظہ فرماکے نورافشاں میں درج فرمائیگا ✢

الہ آباد میں بارش خوب ہوئی اور ابتک ابر چھا رہا ہے اور گرانی غلہ کی ہوتی جاتی ہے ✢

راقم
ع ازالہ آباد

اخبارات ملکی و ولایتی

کوہاٹ سے ہمارے نامہ نگار ریسپانڈنٹ سرحدی خبر نویس لکھتے ہیں کہ پولیس کنسٹبل متعینہ بُرج سرحدی نے سٹیشن افسر کو رپورٹ دی کہ دن بھر آفریدیوں کی طرف سے بندوقوں کے سر ہونے کی آواز آتی رہی۔ اُسپر چند اشخاص اس حال کے دریافت کرنے کے واسطے بھیجے گئے۔ پہلے شخص نے جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ آفریدی کپ آف کنسر ایزر کر رہے ہیں۔ اُنکی رپورٹ پر دوسرے شخص نے بُرج سے سر اُٹھایا تاکہ وہ بھی دیکھے۔ مگر اُس کمبخت پر ایک آفریدی کی نظر پڑ گئی اور وہ اُسی جگہہ گولی سے مارا گیا۔ آفریدی لوگ رات بھر اپنی سرحد میں پہرہ رکھتے ہیں۔ کہ مبادا انگریزی فوج رات کو حملہ آور ہو۔ علیٰ ہذا القیاس یہاں کی پولیس بھی چوکس ہے کہ کہیں آفریدی نہ آ پڑیں + اس جگہہ بہت زور شور سے جنگی اسباب جمع ہو رہا ہے۔ مگر یہہ معلوم نہیں دشمن کون ہے جسکے واسطے یہہ طیاریاں ہو رہی ہیں۔ لارڈ لٹن کے وہم میں روس کا بہت خوف جگہہ پکڑ رہا ہے۔ سر لیوس پِلّی صاحب کا سرحدی چیف کمشنر ہونا ملتوی رہا حال میں صاحب موصوف بطور انگریزی سفیر کابل جاینگے واپس آنے پر کچھ کارروائی ہوگی۔ صاحب موصوف کے ہمراہ عطا محمد خان اور تنو سپاہی ہوں گے۔ اور کوہاٹ ہوتے ہوئے کابل جائیں گے۔ سردی کا زور شور ہے + از وکیل ہندوستان

ایران لنڈن ٹایمس کو معلوم ہوا ہے کہ فرمانروائے ایران روس سے بہت رابطہ رکھتے ہیں۔ اس جہت سے وہ ٹرکی کے معاملات میں کچھ دخل نہیں دیتے +

پشاور رسید نور محمد شاہ صاحب وزیر کابل پشاور میں تشریف لائے صاحب ممدوح نے گورکھٹڑے کے ایک مکان میں قیام فرمایا جو کہ اول ہی سے اُن کیواسطے تجویز کیا گیا تھا۔ اُنہوں نے ایک پیغام ملاں صاحب سوات کو اکبر شاہ کی معرفت بھیجا ہے۔ بباعث بیماری کے اُسکے جواب کی انتظاری میں جلد آئے۔ جب وزیر صاحب کابل پشاور میں تشریف لائے تو غلام احمد خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و قاضی امیر خان صاحب اور دیگر روسا نے صاحب موصوف کا استقبال کیا۔ اور ۱۵ توپ کی سلامی سر ہوئی + سُنا گیا ہے کہ وزیر کابل نے سرکار انگریزی سے گیارہ کروڑ روپیہ طلب کیا ہے تاکہ امیر صاحب کابل روس سے لڑ سکیں۔ اگر روپیہ مذکورہ سرکار انگریزی نہیں دیگی تو امیر صاحب روس سے دوستی پیدا کر لینگے + اول ہمنے یہہ سنا تھا کہ روس اور امیر کابل ملکر سرکار انگریزی پر حملہ کرینگے۔ اس بات میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے + سُنا گیا ہے کہ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نور محمد شاہ کی ملاقات کیواسطے پشاور میں واپس آوینگے + صاحب کمانڈر انچیف کوہاٹ سے پشاور میں آئے۔ صاحب ممدوح اُسی بنگلہ میں اُترے ہیں جہاں نواب لفٹنٹ گورنر صاحب ٹھہرے تھے جنکی آمد کے واسطے کمانڈر انچیف بہت منتظر ہیں۔ ایک خط کابل سے پشاور میں آیا جسکا مضمون یہہ سنا گیا ہے کہ اگر سرکار انگریزی نے امیر کابل کو روپیہ نہ دیا تو سرکار انگریزی کی لڑائی امیر کابل سے ضرور ہوگی۔ سنا گیا ہے کہ امیر صاحب سوائے اپنی اصلی فوج کے تین لاکھہ والنٹیر بھی رکھتے ہیں جو کہ لڑائی کے واسطے مستعد ہیں صرف امیر کے حکم کے منتظر ہیں۔

اس ہفتہ میں نعیم شاہ کے حملات سے محفوظ رہے۔ سُننے میں آیا ہے کہ سلطان علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے ایک یکہ پشاور سے لاہور کو روانہ کیا تھا تھا کو ضلع پشاور میں دن میں ہی لٹ گیا + از رہبر ہند

خاندیش میں بارش نہیں ہوئی۔ فصل ربیع نہایت خراب ہے +

لنڈن ۔ میں چیچک کی بیماری بہت پھیل گئی ہے اکثر لوگ اور ڈاکٹر اس بیماری کے دفعیہ کے واسطے تدابیر کر رہے ہیں +

فصل پنجاب دہلی بارش بزور ہوئی ہے تندرستی خوب ہے +

انبالہ ۔ بارش ہوئی ہے فصل اور تندرستی خوب ہے +

جالندھر ۔ بارش ہوئی ہے فصل اور تندرستی خوب ہے +

راولپنڈی ۔ بارش ہوئی فصل اور تندرستی خوب ہے +

ملتان ۔ بارش نہیں ہوئی فصل اور تندرستی اچھی ہے +

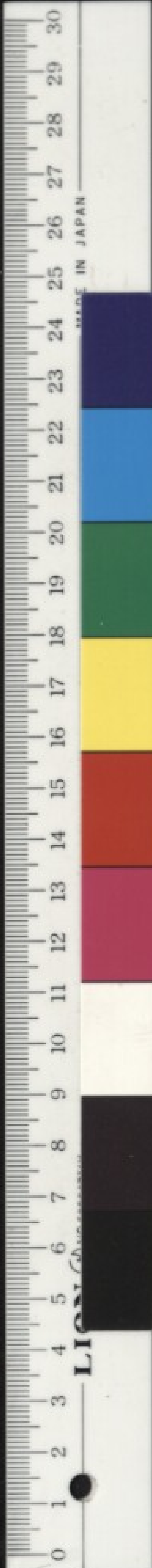
پشاور ۔ بارش ہوئی تندرستی اور زراعت عمدہ ہے +

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۔ بارش ہوئی تندرستی اور فصل اچھی ہے +

کل پنجاب میں فصل عمدہ ہے اور ہفتہ گذشتہ میں اکثر مقامات پر بارش ہوئی ہے +

سنا گیا ہے کہ پانچسو کانسٹبل معہ انگریزی افسروں کے پشاور کے اردگرد متعین کئے گئے ہیں تاکہ آفریدیوں کے حملہ سے لوگوں کو محفوظ رکھیں +

کتب خانہ سال گذشتہ کی آخری سہ ماہی میں ۲سو چھہ نئی کتابیں کتب خانہ بنگال میں داخل ہوئیں





جن میں ایک سو بیس بنگالی میں تھیں اور ۱۴ انگریزی میں +

خان قلات ۲۰ جنوری کو خان قلات معہ اپنے ہمراہیوں کے کپتان ریگلی صاحب کے ہمراہ سکھر میں پہونچے +

تعداد اموات - ۱۸۷۷ء میں ۵ لاکھ ۶۰ ہزار ۹ سو ۴۴ آدمی ہندوستان کے اندر فوت ہوئے ہیں جنمیں ۱۶ مرد اور ۵۳ عورتوں کی عمر سولہ برس سے کچھ اوپر تھی +

تجارت - کہتے ہیں کہ بسبب اندیشہ جنگ کے روسیہ کی تجارت کا بازار سست ہو گیا ہے علی الخصوص اضلاع جنوبی میں - مقام ہمی کاف کے بینک والوں نے کاہلی تجارت کے باعث نقصان عظیم اٹھایا ہے +

پرورش غربا مدراس میں ۱۵ دن کے اندر ۱۹ ہزار ۵ سو ۲۵ مرد و زن بال بچے قحط زدہ دیہات سے آئے گورنر صاحب مدراس نے انجنیران ضلع کے نام حکم جاری کیا ہے کہ جو کچھ کام اُن کے پاس ہو - محتاجوں کو دیں - یا صاحب کلکٹر اگر ممکن ہو تو کری قحط زدوں کی پرورش کے واسطے مرحمت کریں + شکر کا مقام ہے کہ گورنمنٹ کو غریبوں کی پرورش کا بڑا خیال رہتا ہے +

میونسپل کمیٹی پشاور مقروض ۲۰ ہزار روپیہ کی ہے اور قرض خواہ درپے نالش ہیں +

جاپان نیل جاپان میں بڑی ترقی ظہور میں آئی ہے +

سر جارج کیمبل صاحب بہادر نے ایک جدید رسالہ مشتمل بر حالات ترکی تصنیف کیا ہے +

حضور ڈیوک آف کانٹ یعنے فرزند خورد قیصر ہند خطاب درجہ اعلے ستارہ ہند عطا ہوا ہے +

قحط زدگان کڑاپا کی ایک اسپیشل ٹرین محمولہ غلہ کو غارت کر لینے کی نیت سے سڑک آہنی پر سنگ عظیم پھینک دئے مگر بفضل محافظ حقیقی ریل گاڑی سب صدموں سے محفوظ رہی +

حضور وزیر ہند نے جناب لارڈ لٹن صاحب بہادر گورنر جنرل کی اُس کارروائی کو پسند فرمایا ہے جو انہوں نے دربارہ مقدمہ مسٹر فلر صاحب وکیل آگرہ کے کی تھی +

خیرات گورنمنٹ ہند کے ایک رزولیوشن مورخہ ۵ فروری میں ہدایت ہوئی ہے کہ اختیار خطاب قیصر ہند کے مبارک موقعہ کی تقریب کے سکہ کے بیس ہزار روپیہ خیرات میں غریبوں کو تقسیم کئے جائیں - اس رقم میں سے تقریباً پانچ ہزار روپیہ دہلی میں خاندان تیموریہ کے محتاجوں کو تقسیم کئے گئے ہیں +

انتخاب تار برقی

لنڈن - ۳۰ جنوری ۱۸۷۸ء اخبارات وزارت نے گلیڈسٹون صاحب کی اسپیچ کے برخلاف جواب مضمون طبع کئے ہیں جس میں انہوں نے سرکار انگریزی کی رائے کیواسطے درخواست کی ہے +

مسلیڈ صاحب امریکن سینڈ ایم ایل من اپنے الزام سے بری کیا گیا +

قسطنطنیہ ۳۰ جنوری ۱۸۷۸ء مدحت پاشا نے اپنی رعیت سے ہتھیار لینے کے واسطے جو حکم جاری کیا تھا بالکل غلط ہے +

پیرس ۳۰ جنوری ۱۸۷۸ء پانڈیچری کے قحط زدگان کے لئے چالیس ہزار روپیہ چندہ جمع کیا گیا +

قسطنطنیہ ۳۱ جنوری ۱۸۷۸ء پرنس گرشاکو اگر مجلس مشاورت کوئی ملک عطا کرے تو سرکار انگریزی جرمنی اور اٹلی کی کونسلیں صلاح کرنے کیواسطے اُسکو ہدایت کرنیکو تیار ہیں +

لنڈن ۳۱ جنوری ۱۸۷۸ء برہما کے وکلا انگلستان پہونچے +

ایتھنس ۳۱ جنوری ۱۸۷۸ء جنرل اگناٹیف وکیل روس مقیم قسطنطنیہ ایتھنس میں پہونچے +

لنڈن ۳۱ جنوری ۱۸۷۸ء ڈکر سلیڈ صاحب بارش کیواسطے طلب کیا گیا +

قسطنطنیہ ۳۱ جنوری ۱۸۷۸ء سنا گیا ہے کہ سرویلنے درخواست کی کہ فوج روم ہمارا ملک اور چھوٹا زوارنک کو چھوڑ دے +

لنڈن یکم فروری ۱۸۷۸ء خبر ہے کہ روس زار اسکے سپیچ کے دلایل سے برگشتہ ہے +

ایڈن یکم فروری ۱۸۷۸ء دخانی جہاز معہ ڈاک کے ۱۹ ماہ جنوری کو بعد از دوپہر ایڈن سے بمبئی کو روانہ ہوا اسٹریلیا کتنے دخانی جہاز ایڈن سے گیل کے واسطے روانہ ہوا +

قسطنطنیہ یکم فروری ۱۸۷۸ء مجلس مشاورت پرنس میلان کے مابین جو صلح کے واسطے گفتگو ہوئی وہ یہ ہے - پرنس میلان نے کہا کہ روم کی فوج سرویا کو خالی کردے مجلس مشاورت نے اسباتکو منظور کیا اور کہا کہ فوج روم الگزینیز میں رہیگی اور اسبات کو دیکھتی رہیگی کہ آیا شرایط صلح پوری ہوئی یا نہیں پرنس نکشا صلح کرنے کیواسطے راضی ہے اور صلح کی شرایط طلب کرتا ہے +

لاہور - اس ہفتہ بارش خوب ہوئی سردی زور پر ہے - اور سب طرح خیریت ہے +

لنڈن - ۸ فروری ۱۸۷۸ء آج جناب ملکہ معظمہ نے بذات خاص پارلیمنٹ کھولی اور جناب موصوفہ نے تخت کی طرف سے جو تقریر کی اُسمیں مجلس مشاورت قسطنطنیہ کی مفصل

تاریخ بیان کرنیکے بعد یہہ فرمایا اِس تمام کارروائی میں میری یہہ غرض رہی ہی کہ یورپ میں امن قایم رہے اور سلطنت ٹرکی کی سلامتی اور آزادی میں خلل اندازی کے بغیر اُن صورتوں میں عمدہ انتظام کی صورت نکلے جسمیں مفسدہ ہو رہا ہی۔ مجھے اس امر کا افسوس ہی کہ تجاویز اصلاحات باب عالی کے سامھنے پیش ہوئی تھیں وہ منظور نہیں ہوئیں مگر کانفرنس مذکور کے نتیجہ سے معلوم ہوتا ہی کہ دول یورپ میں عام اتفاق موجود ہی اِسی سے گورنمنٹ ٹرکی کی حالت پر بہت کچھ اثر ہوگا مجھے اُمید ہی کہ مہلت جنگ کے ختم ہونے تک صلح ہو جائیگی جو ٹرکی اور باغی صوبوں کے واسطے باعث عزت ہوگی۔ میں نے اِس تمام معاملہ میں اپنے دوستوں کے ساتھ نہایت خلوص دلی کے ساتھ کارروائی کی ہی اُنکے ساتھ اور نیز دیگر سلطنتوں کے ساتھ میرے تعلقات دوستانہ چلے جاتے ہیں۔ دہلی میں میرے اختیار خطاب قیصر ہند کو محبت اور دلی خیرخواہی کے ساتھ رعایا اور والیان ہندوستان نے خیر مقدم کی ہی جس سے میں اُنکی نہایت شکرگذار ہوں۔ مجھے قحط کا نہایت افسوس ہی جو شدت کے قحط سے کسطرح کم نہیں ہی اور احاطہ بمبئی و مدراس کے بہت سے حصوں میں پھیل گیا ہی مجھے یقین ہی کہ اسکے روکنے کیواسطے ہر طرح کی کوششیں کیجائینگی اور آئندہ کیواسطے بھی اُسکے روکنے اور اُسکے سبب سے جو مصایب لوگ اُٹھاتے ہیں اُنکے دفعیہ کی تدابیر کیواسطے تجربہ حاصل کیا جائیگا +

میری سلطنت ہیر دنی کی خوشحالی اور ترقی روز افزوں ہی اور میں اُمید کرتی ہوں کہ جو تجاویز ہونے کی ہیں اُنسے ٹرانسوئیل سمیت کی کاروائی میں کوئی خرابی نہ آئیگی +

خطبہ مذکورہ کی تقریر کے آخر میں اُن تجاویز کا ذکر تھا جو پارلیمنٹ کے اسال کے جلاس میں پیش ہونگے اور وہ صرف ولایت کے متعلق ہیں +

لودیانه

پنجم کے روز جناب ہالرائڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر مدارس پنجاب و جناب مسٹر الگزنڈر صاحب انسپکٹر مدارس حلقہ لاہور و جناب مسٹر آرنلڈ صاحب انسپکٹر حلقہ انبالہ یہاں تشریف فرما ہوئے اور کئی روز تک قیام فرمایا +

ہفتہ گذشتہ میں بباعث تیزی ہوا کے دریائے ستلج پر چھپر سرکاری برائے ملازمان سیر بحری پر سے مع جل کر خاک سیاہ ہو گئے اور داروغہ صاحب کا بہت نقصان ہوا +

ایک عورت حالت جنین میں قریب مرگ تھی اور بچہ پیدا نہیں ہوتا تھا بابو گوکل چند صاحب اسسٹنٹ سرجن نے بلا شکم شگافی کے مردہ بچے کو برآمد کیا اب عورت تندرست ہی +

اِس ہفتہ میں مطلع صاف اور سرد ہوا کا زور رہا +

نتیجہ امتحان پنجاب یونیورسٹی کالج

ذیل میں نتیجہ اُن اُمیدواروں کے امتحان کا درج کیا جاتا ہی جو پنجاب یونیورسٹی کالج کے امتحان ہائے حال میں شامل ہوئے +

امتحان داخلہ

نام مدرسه	اُمیدوار	پاس شده
ضلع سکول لاہور	۳۵	۳۰
ضلع سکول امرتسر	۱۷	۱۴
ضلع سکول ہوشیارپور	۱۳	۱۱
ضلع سکول دہلی	۱۹	۱۴
ضلع سکول گجرات	۸	۶
ضلع سکول ڈیرہ غازیخان	۷	۲
مشن سکول لکھنو	۱۰	۹
مشن سکول لاہور	۱۰	۹
مشن سکول پشاور	۲	۱
مشن سکول لودیانه	۳	۳
مشن سکول سیالکوٹ	۳	۲
سینٹ سٹیفن ہائی سکول دہلی	۶	۱
ہائی سکول رائے بریلی	۱	×
ہائی سکول گورگانوہ	۵	۳
ورنیکلر ہائی سکول لودیانه	۱۶	۱۶
مشن سکول گوجرانواله	۳	۳
نام مدرسه	اُمیدوار	پاس شده
مشن سکول امرتسر	۲	۱
ایضاً جالندهر	۵	۲
پٹیاله مہندر کالج	۱۳	۲
نارمل سکول راولپنڈی	۱	۱
اورینٹل کالج لاہور	۱۳	۲
پرائیوٹ سٹوڈنٹ	۴۴	۲
میزان	۲۰۲	۱۲۸

پرافشنسی ان آرٹس

نام مدرسه	اُمیدوار	پاس شده
گورنمنٹ کالج لاہور	۱۳	۱۰
گورنمنٹ کالج دہلی	۹	۲
اورینٹل کالج لاہور	۶	۱
میزان	۲۷	۱۳

ہائی پرافشنسی ان آرٹس

نام مدرسه	اُمیدوار	پاس شده
گورنمنٹ کالج لاہور	۲	۲
ایضاً دہلی	۵	۱
میزان	۷	۳

نتیجہ امتحان سے معلوم ہوتا ہی کہ پنجاب یونیورسٹی کالج میں ہر حصہ ہندوستان کے طالب علم شامل ہوتے ہیں۔ اور تعداد اُمیدواران ہر قسم امتحان کی سال بسال زیادہ ہوتی جاتی ہی +

مطبع امریکن مشن لودیانه میں باہتمام پادری ویری صاحب کے چھپا